Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون نمبر ۴۲۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعہ

قائمقام ایڈیٹر خورشید احمد

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۴/۲۹ | ۱۹ رمضان المبارک ۱۳۹۵ھ ۲۶ تبوک ۱۳۵۴ھش ۲۶ ستمبر ۱۹۷۵ء | نمبر ۲۲۰

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اللہ تعالیٰ ہر ایک سچی توبہ کرنیوالے کو بلاؤں سے محفوظ رکھتا ہے

اسے نیک اعمال کی توفیق ملتی ہے اور اس کی دعائیں قبول ہوتی ہیں

"جب انسان سچے دل سے توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے پہلے گناہوں کو معاف کر دیتا ہے پھر اسے نیک اعمال کی توفیق ملتی ہے اس کی دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ خدا اس کے دوستوں کا دوست اور اس کے دشمنوں کا دشمن ہو جاتا ہے اور وہ تقدیر جو شامتِ اعمال سے اس کے لئے مقرر ہوتی ہے وہ دور کی جاتی ہے۔ اِس امر کے دلائل بیان کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے کہ انسان اپنی اس مختصر زندگی میں بلاؤں سے محفوظ رہنے کا کس قدر محتاج ہے اور وہ چاہتا ہے کہ ان بلاؤں اور وباؤں سے محفوظ رہے جو شامتِ اعمال کی وجہ سے آتی ہیں۔ اور یہ ساری باتیں سچی توبہ سے حاصل ہوتی ہیں۔ پس توبہ کے فوائد میں سے ایک یہ بھی فائدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کا حافظ و نگران ہو جاتا ہے اور ساری بلاؤں کو خدا دور کر دیتا ہے اور ان منصوبوں سے جو دشمن اس کے لئے تیار کرتے ہیں ان سے محفوظ رکھتا ہے اور اس کا یہ فضل اور برکت کسی سے خاص نہیں بلکہ جس قدر بندے ہیں خدا تعالیٰ کے ہی ہیں اِس لئے ہر ایک شخص جو اس کی طرف آتا ہے اور اس کے احکام اور اوامر کی پیروی کرتا ہے وہ بھی ویسا ہی ہوگا جیسے پہلا شخص جو توبہ کر چکا ہے وہ ہر ایک سچی توبہ کرنے والے کو بلاؤں سے محفوظ رکھتا ہے اور اس سے محبت کرتا ہے۔ پس یہ توبہ جو آج اِس وقت کی گئی ہے یہ مبارک اور عید کا دن ہے اور یہ عید ایسی عید ہے جو کبھی میسر نہیں آئی ہوگی۔ ایسا نہ ہو کہ تھوڑے سے خیال سے ماتم کا دن بنا دو۔ عید کے دن اگر ماتم ہو تو کیسا غم ہوتا ہے کہ دوسرے خوش ہوں اور اس کے گھر ماتم ہو۔ موت تو سب کو ناگوار معلوم ہوتی ہے لیکن جس کے گھر عید کے دن موت ہو وہ کس قدر ناخوشگوار ہوگی۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۱۵۵، صفحہ ۱۵۶)

اخبارِ احمدیہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تا حال بغرض طبی مشورہ و علاج لندن میں قیام فرما ہیں حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب نسبتاً بہتر ہے، الحمدللہ۔ ڈاکٹری مشورہ کے مطابق علاج جاری ہے۔ احباب توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو کامل و عاجل شفا عطا فرمائے حضور کی عمر میں غیر معمولی برکت دے جملہ دینی مقاصد کو پورا کر کے اپنی خاص تائید و نصرت سے نوازے اور حضور بخیر و عافیت اِس سفر سے واپس تشریف لائیں۔

مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ ناظر امور عامہ گرفتار کر لئے گئے

ربوہ ۲۴ ستمبر۔ نہایت دُکھ اور افسوس کے ساتھ یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ ناظر امور عامہ کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ یہ گرفتاری ڈیفینس آف پاکستان رولز ۴۲-۴۹ اور دفعہ ۱۶ ایم۔پی۔او کے تحت کی گئی ہے۔ الزام یہ ہے کہ انہوں نے ایک قابلِ اعتراض تقریر کی تھی۔ (نامہ نگار)

امراء صاحبان جائزہ لیں

جملہ امراء صاحبان جماعت ہائے احمدیہ اور عہدیداران اِس امر کا جائزہ لیں کہ ان کے حلقہ میں صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے وعدہ کرنے والوں میں سے کوئی ایسے وعدہ کنندہ تو نہیں جنہوں نے اپنے کل وعدہ کا اِس وقت تک ۱/۲ ادا نہ کر دیا ہو۔ ضلعوار امراء اپنے ضلع کے تمام وعدہ کرنے والوں کا جائزہ لیں۔ جزاکم اللہ خیراً۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع
اصلاحِ نفس کا ایک اہم ذریعہ ہے

مجلسِ خدام الاحمدیہ کا بتیسواں سالانہ اجتماع امسال ۲۴، ۲۵، ۲۶ اکتوبر بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار ربوہ میں منعقد ہوگا انشاء اللہ العزیز۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد ہے:-

"یہ اجتماع نفس کی اصلاح کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے اور بہترین سبق ہے۔ اِس لئے احمدی نوجوانوں کو اِس طرف پوری توجہ دینی چاہیئے۔" (الفضل ۱۰ ستمبر ۱۹۷۲ء)

خدام سے درخواست ہے کہ وہ پوری توجہ فرمائیں اور اجتماع میں شرکت کے لئے ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

پبلشر: مسعود احمد ÷ پرنٹر: سید عبدالحی ÷ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ÷ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمٰن غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے یہ ضروری ہے

کہ

تمہاری ہر رات لیلۃ القدر کی کیفیت رکھتی ہو اور ہر دن جمعۃ الوداع کا رنگ رکھتا ہو

قربِ الٰہی کو انتہائی قربانی اور جدّ و جہد کے بغیر حاصل نہیں کیا جا سکتا

از حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۶ جنوری ۱۹۶۷ء

تشہد، تعوّذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت پڑھی یَاۤ اَیُّهَا الۡاِنۡسَانُ اِنَّکَ کَادِحٌ اِلٰی رَبِّکَ کَدۡحًا فَمُلٰقِیۡهِ پھر فرمایا:۔

بیماری اور ضعف ابھی جاری ہے بھائیوں سے درخواست ہے کہ دُعا فرماتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ کامل صحت عطا کرے تا پُورا کام کرنے کے میں قابل ہوسکوں۔

اِس آیہ کریمہ سے پہلے

سورۂ انشقاق میں یہ مضمون بیان ہُوا ہے

کہ ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ انسان اپنی مادی ترقیات کے لئے انتہائی کوشش کرے گا۔ پانی کی طرح وہ اپنا روپیہ بہائے گا۔ مادی ترقیات کے لئے وہ جس قدر بھی ضرورت ہوگی جان تلف کرنے میں بھی دریغ نہیں کرے گا۔ زمین اور آسمان کے راز دریافت کرنے کی انتہائی کوشش بھی کرے گا اور ایک حد تک کامیاب بھی ہوگا۔ اور اِس کثرت سے نئی دریافتیں ظاہر ہوں گی کہ انسان یہ سمجھنے لگے گا کہ شاید اس نے خدائی کے سارے ہی راز معلوم کر لئے ہیں اور اب کوئی چیز ایسی باقی نہیں رہی کہ جس کے دریافت کرنے کی اسے ضرورت ہو۔ زمین کو چھوڑ کے اور زمین کی وسعتوں میں تنگی محسوس کرتے ہوئے وہ آسمان کی طرف رجوع کرے گا اور زمین کے ان ٹکڑوں تک پہنچنے کی کوشش کرے گا جو کسی وقت اللہ تعالیٰ کے قانون کے ماتحت زمین سے علیحدہ ہوئے اور علیحدہ کرکے انہوں نے بنائے جن کا تعلق نظامِ شمسی سے ہے۔ اور جس طرح زمین کی مختلف اشیاء سے وہ فائدہ اُٹھا رہا ہے اسی طرح اس کی یہ کوشش ہوگی کہ وہ آسمان کے ان ستاروں سے بھی فائدہ اُٹھائے اور اسی طرح اپنی زمین میں ایک وسعت پیدا کرے اور اس کو پھیلاوے۔

پس انسان کا دماغ اس وقت اس کام میں لگا ہُوا ہوگا کہ وہ زمین کے راز بھی زیادہ سے زیادہ حاصل کرے اور زیادہ سے زیادہ ان رازوں سے فائدہ اُٹھائے اور آسمان کے ستاروں پر بھی وہ کمند ڈالے گا اور ان تک پہنچنے کی کوشش کرے گا اور ان سے اسی طرح فائدہ اُٹھانے میں مشغول ہوگا جس طرح کہ زمین کی مختلف چیزوں سے فائدہ اُٹھا رہا ہے۔

پھر یہاں اللہ تعالیٰ نے یہ بھی فرمایا کہ اس زمانہ میں

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک فرزندِ جلیل

مامور اور مبعوث کئے جائیں گے اور نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی صداقت کو ثابت کرنے کے لئے اور توحیدِ خالص کے قیام کے لئے آسمان سے بڑی کثرت کے ساتھ نشان ظاہر ہوں گے۔ اِس میں اِس طرف بھی اشارہ ہے کہ ایک دُنیا خدا کو بھول چکی ہوگی۔ خدا کی مُنکر ہو گئی ہوگی۔ دہریّت کو انہوں نے اختیار کر لیا ہوگا۔

چونکہ دلائل کے مقابلہ میں آسمانی نشان دہریّہ قسم کے لوگوں پر زیادہ اثر کرتے ہیں اور جس چیز کی ضرورت ہوتی ہے اللہ تعالیٰ وہی آسمان سے نازل کرتا ہے۔ تو جہاں یہ فرمایا کہ کثرت کے ساتھ آسمان سے نشان ظاہر ہوں گے وہاں اس طرف بھی متوجہ کیا کہ انسان کثرت سے مذہب کو چھوڑ کے دہریّت کی طرف مائل ہو جائے گا اور خدا کا مُنکر ہو جائے گا۔

پھر اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ مادی ترقیات کے لئے تو اتنی جستجو، اتنی قربانیاں مالی بھی اور جانی بھی، کہ کسی چیز کے خرچ کرنے سے دریغ نہیں کیا جائے گا۔ لاکھوں آدمیوں کی جان بھی قربان کرنی پڑے تو کسی نہ کسی بہانے وہ قربان کر دی جائیں گی تا کہ زیادہ سے زیادہ آسمانی اور زمینی رازوں کو اس زمانہ کے سائنسدان حاصل کر سکیں اور اُس زمانہ کی قومیں ان رازوں سے فائدہ اُٹھا سکیں۔ لیکن دوسری طرف

جہاں تک دین اور مذہب اور رُوحانیت کا سوال ہے

اس زمانہ کے انسان کی خُو بہانہ جُو ہوگی۔ وہ سعی کرنے کی بجائے، کوشش کرنے کی بجائے،

وہ اجتہاد اور مجاہدہ کرنے کی بجائے تعویذ گنڈے کی طرف، جمعۃ الوداع کی طرف، لیلۃ القدر کے غلط تصوّر کی طرف متوجہ ہوگا اور سمجھے گا کہ بغیر کسی قربانی کے مَیں مادی ترقی تو نہیں حاصل کر سکتا۔ لیکن بغیر کسی قربانی کے مَیں اپنے ربّ کو اور اس کے فضلوں کو پا سکتا ہوں۔

یہ ذہنیت اس وقت انسان میں پیدا ہو چکی ہوگی! تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا نہیں! یٰۤاَیُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِیْهِ اگر تُو اپنے ربّ سے ملاقات کرنا چاہتا ہے۔ اگر تیرے دل میں یہ خواہش کروٹیں لے رہی ہے کہ تُو اپنے ربّ کا دیدار کرے اور اس کی زیارت کرے۔ تو پھر تجھے کدح کرنی پڑیگی۔ کدح (کے معنے) عربی زبان میں ایسی کوشش کے ہوتے ہیں جو انسان کو تھکا دے اور کادح' کدحًا میں

انتہائی کوشش کی طرف اشارہ ہے۔

تو فرمایا۔ پوری کوشش، انتہائی سعی کروگے تب تم اپنے ربّ کو مل سکوگے۔ یہ تو نہیں ہو سکتا کہ دُنیا کی تلاش ہو تو ہر قسم کی قربانیاں تم پیش کرنے کے لئے تیار ہو جاؤ۔ اور اپنے ربّ کی تلاش ہو تو کسی قسم کی قربانی پیش کرنے کی طرف تمہاری طبائع مائل نہ ہوں۔ تم تعویذ اور گنڈے کی طرف جھکنے لگ جاؤ۔ تم جمعۃ الوداع کے ساتھ مذاق کرنے لگ جاؤ کہ سارا سال جو مرضی کرتے رہے۔ جمعۃ الوداع آیا جا کے نماز پڑھی سارے گناہ معاف کروائے یا تم لیلۃ القدر کا سہارا ڈھونڈنے لگ جاؤ کہ بس ایک رات کا قیام جو ہے وہ ہمارے لئے کافی ہے باقی جو سال بھر کی راتیں ہیں اس میں غفلت کی نیند اگر ہم سوئے بھی رہے تو ہمارا کوئی نقصان نہیں۔

خدا تعالیٰ فرماتا ہے یہ نہیں۔ اگر تمہیں خدا کی تلاش ہے۔

اگر تم اُس کا مقرب بننا چاہتے ہو۔

اگر تمہارے دل اور تمہاری رُوح اِس تڑپ میں مبتلا ہیں کہ تمہارے ربّ کا تمہیں دیدار ہو جائے تو تمہیں انتہائی کوشش سے کام لینا پڑے گا۔ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِیْهِ اگر تم خدا تعالیٰ کی راہ میں انتہائی کوشش نہ کروگے اور مجاہدہ کے حقوق ادا نہ کروگے اور اپنی طاقت کا آخری حصہ تک اس کی راہ میں قربان کرنے کے لئے تیار نہیں ہو جاؤ گے۔ اگر تم اپنے سارے اموال قربان کرکے، اگر تم اپنی ساری لذّات قربان کرکے، اگر تم دنیا کی تمام خواہشات قربان کرکے، اگر تم اپنی اولاد اور رشتہ داروں کو اور ان کی محبتوں کو قربان کرکے اس کی طرف آنے کی کوشش نہیں کروگے تو وہ تمہیں نہیں ملے گا۔ وہ تمہیں صرف اس وقت مل سکتا ہے جبکہ تم جتنی کوشش اور جتنی قربانی دنیا کے حصول اور دنیا کی ترقیات اور دُنیا کے رازوں کو معلوم کرنے کے لئے دے رہے ہو اس سے زیادہ قربانیاں اپنے خدا کی تلاش میں اس کے حضور پیش کرو۔ ہاں! پھر وہ تمہیں مل جائے گا۔

اگر ہم سوچیں تو یہ "جمعۃ الوداع" (اگر اس پر صحیح نقطۂ نگاہ سے نگاہ ڈالیں) اور یہ "لیلۃ القدر" ہمارے لئے بطور ایک سبق کے ہے۔ بات یہ ہے کہ وہ انسان جو بہانہ تلاش کرتا ہے اور بغیر قربانی کے اپنے ربّ کو پا لینے کی اُمید رکھتا ہے وہ تو ایک رات اور ایک دن کی تلاش میں ہے۔ اور اگر ہم سوچیں تو وہ دن کا گناہ بھی کر رہا ہے اور رات کا گناہ بھی کر رہا ہے۔ وہ سمجھتا ہے کہ سارے سال میں ایک دن (جمعۃ الوداع) کی عبادت میرے لئے کافی ہے۔ وہ سمجھتا ہے کہ سارے سال کی راتوں میں سے ایک رات (لیلۃ القدر) کا قیام میرے لئے کافی ہے۔ حالانکہ اگر صحیح نقطۂ نگاہ سے ہم اس دن اور اس رات کو دیکھیں تو ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ ہر وہ دن جو خدا کی یاد میں خرچ ہو۔ وہ تو جمعۃ الوداع کا ہی رنگ رکھتا ہے جس میں انسان سارے دُنیوی علائق کو چھوڑ کر اور دنیا کے کاموں کو چھوڑ کر اور پُوری تیاری کرنے کے بعد اور کثرت کے ساتھ تلاوتِ قرآن کرنے کے بعد (اور پھر جمعہ کے بعد بھی تلاوتِ قرآن کرکے) اور تمام آدابِ جمعہ کو بجا لا کر خدا کی رضاء کو تلاش کرتا ہے۔ تو ہمیں یہ بتایا کہ تمہارا وہ دن جو خدا کو پیارا ہو سکتا ہے اور جس کے نتیجہ میں خدا کا قرب تم حاصل کر سکتے ہو۔ اور جس کی وجہ سے خدا کا دیدار تمہیں نصیب ہو سکتا ہے۔ وہ تو وہ دن ہے جو جمعۃ الوداع کی طرح دنیا اور اس کی لذتوں سے بیزار اور کلیتہً اپنے رب کے حضور جھکا ہوا ہو۔ پس

سال کے ہر دِن کو اس معنی میں جمعۃ الوداع بناؤ

اگر تم خدا کو پانا چاہتے ہو۔

"لیلۃ القدر" ہمیں یہ بتاتی ہے کہ خدا کی تقدیریں تمہارے حق میں اور تمہارے فائدہ کے لئے اس وقت حرکت میں آئیں گی جب تم راتوں کو اپنے رب کے لئے زندہ کروگے۔ اگر تم یہ چاہتے ہو کہ ہر روز تمہارا خدا تمہارے لئے اپنی تقدیر کی تاریں ہلائے تو تمہیں ہر رات کو لیلۃ القدر بنانا پڑے گا۔ اگر تم اپنی ہر رات کو لیلۃ القدر نہیں بناتے بلکہ غفلت میں اور سوتے ہوئے سارے سال کی راتوں کو گزار دیتے ہو تو ایک لیلۃ القدر سے تمہیں کیا فائدہ؟ پس اگر میرا قُرب حاصل کرنا چاہتے ہو۔ اگر رُوحانی ترقیات چاہتے ہو تو تمہارے لئے ضروری ہے کہ

تمہاری ہر رات لیلۃ القدر کی کیفیت رکھتی ہو

اور تمہارا ہر دن جمعۃ الوداع کی کیفیت رکھتا ہو۔ اگر تم ایسا نہیں کروگے تو خدا تعالیٰ کی رضاء کو نہیں پا سکوگے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں وہ راہیں دکھائے جن پر چل کر ہم اس کے قُرب اور اس کی رضاء اور اس کے دیدار کو حاصل کر سکیں۔ آمین

(الفضل ۱۱ر جنوری ۱۹۶۷ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسابقت الی الخیرات کا جذبہ

سیکرٹری صاحبان تحریک جدید توجہ فرمائیں

نامساعد حالات کے باوجود پاکستانی جماعتوں نے محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے اشاعتِ اسلام کیلئے مالی قربانیاں پیش کرنے میں مسابقت کی رُوح کو برقرار رکھا ہے۔ فجزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

سیکرٹری صاحبان تحریک جدید اپنی خصوصی توجہ باقی ماندہ کام پر مرکوز رکھیں اور اللہ تعالیٰ کے انعامات حاصل کریں۔ (وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

رمضان المبارک کے آخری عشرہ کی برکات سے فائدہ اُٹھانے کا عظیم ذریعہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعتکاف

(سُلطان احمد پیرکوٹی)

گو رمضان کا مہینہ سارے کا سارا ہی بابرکت اور بڑی امتیازی شان اور غیر معمولی فوقیت کا حامل ہے مگر اس کے آخری عشرہ کو اس کے باقی دنوں پر خصوصیت حاصل ہے۔ الٰہی سنت ہے کہ ہر چیز تدریج اور تسلسل کو چاہتی ہے۔ اس لئے نیکی بھی اپنے تمام مدارج طے کرکے ہی اپنی انتہاء کو پہنچتی ہے۔

اس لئے جوں جوں رمضان گذرتا ہے، اللہ تعالیٰ کی رحمت جوش میں آتی ہے۔ اس کے افضال، انوار اور برکات کی بارشوں میں شدت پیدا ہوتی ہے۔ ایک طرف اللہ تعالیٰ اپنے مومن بندہ کی محبت کی شدت کی وجہ سے اس کے قریب سے قریب تر آجاتا ہے تو دوسری طرف مسلسل روزہ رکھنے، عبادات بجالانے، ذکرِ الٰہی اور دعائیں کرنے اور دیگر نیک اعمال بجالانے کے نتیجہ میں انسان کی روحانیت ترقی کرتی جاتی ہے۔ اس کو عبادت کرنے میں زیادہ لذّت محسوس ہوتی ہے۔ دیدارِ الٰہی کا شوق اور بڑھتا ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کی رضاء کے حصول کے لئے اپنا تن من دھن سب کچھ قربان کر دینے کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔

رمضان کے آخری عشرہ میں روحانی اعمال کے پودے درختوں کی صورت اختیار کر لیتے ہیں۔ ٹنڈ منڈ درخت جو رمضان آنے پر نئے سرے سے شاخیں نکالتے ہیں۔ آخری عشرہ میں اور گھنیرے ہو جاتے ہیں۔ کلیاں پھولوں کی شکل اختیار کر لیتی ہیں۔ رُوحانی بادِ نسیم اور زیادہ لطف انگیز ہو جاتی ہے۔ رُوحانی خوشبوئیں ماحول کو معطّر کر لیتی ہیں۔ روحانی بہار پورے جوبن پر ہوتی ہے۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اس عشرہ میں ایک رات ایسی بھی آتی ہے جس کے متعلق ارشاد خداوندی ہے کہ وہ ایک ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ اس میں کئے گئے نیک اعمال اور عبادات کا وزن ایک ہزار مہینوں میں کئے جانے والے اعمال کے وزن سے زیادہ ہے۔ اس رات خدا تعالیٰ کے فرشتے آسمان سے نازل ہوتے ہیں۔ اور ان فرشتوں کے نزول کے بعد ہر طرف سلامتی ہی سلامتی ہوتی ہے۔ جو شخص اس رات کو ایمان اور ثواب کی خاطر عبادت میں گذارے غفر لہ ما تقدم من ذنبہ اس کے گذشتہ گناہ معاف کر دئے جاتے ہیں اور آئندہ گناہوں سے وہ محفوظ و مامون ہو جاتا ہے۔ اس عشرہ کی برکات سے پوری طرح فائدہ اُٹھانے کے لئے اسلام نے اس میں اعتکاف کی عبادت مقرر فرمائی ہے۔ ایک معتکف اپنے آپکو دن اور رات مسجد میں محصور کر لیتا ہے۔ وہ خدا تعالیٰ کی عبادت کے لئے کلیۃً وقف ہو جاتا ہے۔ وہ دُنیا کے دھندوں سے مُنہ موڑ کر محض خدا تعالیٰ ہی کا ہو جاتا ہے۔ وہ ایک قسم کی جُزوی رہبانیت اختیار کر لیتا ہے اور زبانِ حال سے اس بات کی منادی کرتا ہے کہ اے اللہ میں نے تیری خاطر ایک وقت تک محض کھانا پینا، جنسی تعلق اور بعض حلال اور جائز چیزوں کو ہی ترک نہیں کیا بلکہ میں تیری خاطر دنیا کو بھی تیاگ سکتا ہوں، تیری خاطر دُنیا کی ہر چیز سے منہ موڑ سکتا ہوں۔ تیرے سوا سے کلّی انقطاع اختیار کر سکتا ہوں۔ مَیں اپنا تن من دھن تیرے سامنے پیش کر سکتا ہوں۔ وہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ دنیا کی چیزوں بیوی، بچوں۔ اعزا و اقارب۔ مال و منال سے اگر مجھے محبّت ہے تو وہ تیری محبّت کے مقابلہ میں کچھ بھی نہیں۔ جب تُو بلائے مَیں ان سب چیزوں کو چھوڑ کر تیرے حضور حاضر ہو جاؤں گا۔

اعتکاف عکف سے ہے اور عکف علی الامر کے معنے ہیں لزمہ مواظباً اس نے اسے استقلال سے پکڑا اعتکف بالمکان کے معنے ہیں تحبّس ولبث وہ اس جگہ میں بند ہو گیا۔ قید ہو گیا اور اس میں ٹھہر گیا۔ (المنجد)

اعتکف بالمسجد کے معنے ہیں لبث فیہ للعبادۃ (مفردات) وہ عبادت کیلئے مسجد میں ٹھہرا۔ گویا اعتکاف ایک خاص عرصہ تک مسجد میں قیام کرکے عبادت بجالانے کا نام ہے۔ فقہ والوں نے کہا ہے کہ

هو اللبث في المسجد مع الصوم ونية الاعتكاف۔

اعتکاف مسجد میں روزہ دار ہونے کی حالت میں اور عبادت کی نیت سے ٹھہرنے کا نام ہے۔

اعتکاف کی عبادت مستحب ہے لیکن بعض فقہاء نے اسے اس بناء پر سُنّت قرار دیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عمر بھر اس پر مواظبت اختیار فرمائی چنانچہ حضرت عائشہ رضہ سے مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

كان يعتكف العشر الاواخر من رمضان (بخاری)

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان کے آخری عشرہ میں برابر اعتکاف فرمایا کرتے تھے۔

اعتکاف کی عبادت نہ صرف رمضان کے ہر حصہ میں بجالائی جاسکتی ہے بلکہ سال کے کسی حصہ میں بھی اعتکاف منایا جاسکتا ہے۔ احادیث میں ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ رمضان میں بیس روز اعتکاف فرمایا اور ایک دفعہ آپؐ رمضان میں اعتکاف نہ بیٹھ سکے تو آپؐ نے شوال میں دس دن اعتکاف کیا۔ چنانچہ حضرت ابوہریرہ رضہ فرماتے ہیں:۔

كان النبي صلی اللہ علیہ وسلم يعتكف في كل رمضان عشرة ايام فلما كان العام الذي قبض فيه اعتكف عشرين يوماً (بخاری)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف کی عبادت بجالایا کرتے تھے۔ مگر وفات کے سال آپؐ نے بیس دن اعتکاف فرمایا۔ اور حضرت عائشہ رضہ روایت فرماتی ہیں کہ ایک سال آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم رمضان میں اعتکاف نہ بیٹھ سکے تو اعتكف عشراً من شوال (بخاری)

آپ شوال کے مہینہ میں دس دن کے لئے اعتکاف بیٹھ گئے۔

لیکن رمضان میں یہ عبادت بجالانا رُوحانی فوائد کے اعتبار سے دوسرے مہینوں میں کی جانے والی عبادت پر فضیلت رکھتا ہے۔ پھر قرآن کریم نے اعتکاف کا ذکر رمضان کے روزوں کے ضمن میں ہی کیا ہے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی حیات مبارکہ میں اور صحابہ رضہ اور امہات المومنین رضہ نے رمضان میں اعتکاف بیٹھنے پر اس قدر مواظبت اختیار کی ہے کہ یہ عبادت اسی ماہ سے مخصوص ہو کر رہ گئی ہے۔

مسنون طریق تو یہی ہے کہ اعتکاف دس دن ہی بیٹھا جائے مگر کم و بیش دن بھی یہ عبادت کی جاسکتی ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے گو قضاء کے طور پر ہی سہی لیکن ایک سال بیس روز اعتکاف فرمایا۔ اسی طرح اگر کوئی شخص مجبور ہو وہ دس دن پورے نہ کر سکے اور اس کے ساتھ ساتھ وہ اعتکاف کی برکات سے حصہ لینے کا خواہشمند بھی ہو تو وہ دس دن سے کم بھی یہ عبادت بجالا سکتا ہے۔ یہ ایک نفلی عبادت ہے اور نفلی عبادت کے لئے مقدارِ وقت مقرر نہیں۔ جتنا وقت بھی کسی کو میسّر آئے وہ اعتکاف کی نیت سے مسجد میں ٹھہرا رہے۔ شرائط کو پورا کرے تو وہ اعتکاف کا ثواب حاصل کر سکتا ہے۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارہ میں واضح طور پر احادیث میں وارد ہے کہ آپؐ رمضان المبارک کے آخری دس دن اعتکاف کیا کرتے۔ بخاری میں ہے:۔

كان يعتكف كل رمضان عشرة ايام۔

آپؐ رمضان میں دس دن اعتکاف فرمایا کرتے۔

اور دس دن تبھی ہوتے ہیں کہ اعتکاف ۲۰ رمضان کو بیٹھا جائے۔ اگر اعتکاف ۲۱ رمضان کو شروع کیا جائے تو ۲۹ دنوں کا مہینہ ہونے کی صورت میں دس دن پورے نہیں ہو سکیں گے۔ اس لئے بہتر اور اولیٰ یہی ہے کہ اعتکاف ۲۰ رمضان کو شروع کیا جائے۔ حضرت مصلح موعود رضہ نے فرمایا ہے کہ:۔

"نماز اور روزہ سے مجموعی طور پر انسان کو یہ گر سکھایا گیا ہے کہ ہر انسان کو یہ امر مدّنظر رکھنا چاہیئے کہ بعض چیزوں کے جسم سے نکلنے کیوجہ سے وہ ناپاک ہو جاتا ہے انکو نکلنے نہ دے اور بعض چیزوں کے جسم میں داخل ہونے کیوجہ سے وہ ناپاک ہو جاتا ہے انہیں داخل نہ ہونے دے" (المصلح الموعود رضہ)

"اعتکاف کے لئے بیبیوں کی صبح کو بیٹھتے ہیں کبھی بیس دن ہو جاتے ہیں اور کبھی گیارہ"

(الفضل ۱۲ نومبر ۱۹۱۲ء)

اعتکاف فجر کی نماز کے بعد شروع کیا جائے بہت احادیث وارد ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم

اذا اراد ان یعتکف صلی الفجر ثم دخل معتکفہ (ابن ماجہ)

جب اعتکاف کا ارادہ فرماتے تو فجر ادا کرتے اور اعتکاف والی جگہ میں چلے جاتے

اعتکاف مسجد میں ہونا چاہیے۔ کیونکہ قرآن کریم میں جہاں اعتکاف کا ذکر آیا ہے وہاں اسے مسجد سے مخصوص کیا گیا ہے۔ (و انتم عاکفون فی المساجد) اور مسجد بھی ایسی ہو جہاں نماز با جماعت ہوتی ہو حضرت حذیفہ سے روایت ہے

کل مسجد لہ مؤذن و امام فالاعتکاف یصلح فیہ (در منثور)

جس مسجد میں مؤذن اور امام مقرر ہو اس میں اعتکاف بیٹھنا صحیح ہے۔

پس اگر جامع مسجد ہو تو زیادہ بہتر ہے تا جمعہ کی نماز کی ادائیگی کے لئے باہر نہ جانا پڑے اور آنے جانے میں وقت ضائع نہ ہو۔ حضرت عائشہؓ کے نزدیک تو اعتکاف جامع مسجد میں ہی ہونا چاہیئے۔ چنانچہ آپ فرماتی ہیں

لا اعتکاف الا فی مسجد جامع (ابوداؤد)

اعتکاف مسجد جامع میں ہی ہو سکتا ہے

عورت اپنے گھر میں ایک علیحدہ جگہ مخصوص کر کے اعتکاف کی عبادت بجا لا سکتی ہے اور مرد کو بھی اگر مسجد میں جگہ میسر نہ آئے تو مجبوری کے حالات میں وہ بھی گھر میں کوئی جگہ مخصوص کر کے اس میں اعتکاف کر سکتا ہے۔ حضرت مصلح موعودؓ نے ایک موقع پر فرمایا تھا:۔

"مسجد کے باہر اعتکاف ہو سکتا ہے مگر مسجد والا ثواب نہیں مل سکتا"

(الفضل ۷ مارچ ۱۹۶۳ء)

مساجد میں چونکہ لوگ نماز کے لئے آتے جاتے رہتے ہیں اور بعض دفعہ معتکفین کی تعداد بھی بڑھ جاتی ہے۔ اس لئے یکسوئی اور حضور قلب کے حصول کے لئے مسجد کے کسی حصہ میں خیمہ یا پردہ لگایا جا سکتا ہے حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے مسجد میں ایک خیمہ لگا دیتی تھی اور آپ صبح کی نماز پڑھ کر اس خیمہ میں چلے جاتے (بخاری)

اعتکاف کے دنوں میں چونکہ انسان دنیوی علائق سے چھٹکارا حاصل کر کے عبادت کے لئے مسجد میں ٹھہرتا ہے اس لئے عام طور پر لوگ فرش پر ہی سوتے ہیں اس سے ایک تو خشوع وخضوع اور تذلل میں زیادتی ہوتی ہے اور دوسرے کم سے کم جگہ صرف ہوتی ہے لیکن اگر ضرورت پڑ جائے اور نمازیوں کے آنے جانے میں دقت پیدا نہ ہو تو کسی اوٹ ، اور مناسب جگہ میں چارپائی بچھائی جا سکتی ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے بعض دفعہ ایک ستون کی اوٹ میں چارپائی بچھا دی جاتی تھی (ابن ماجہ)

معتکف کے لئے روزہ ضروری ہے کیونکہ اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں اس عبادت کا ذکر روزہ کے ضمن میں کیا ہے۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں

لا اعتکاف الا بصوم (ابوداؤد)

اعتکاف روزہ کے ساتھ ہی ہو سکتا ہے حضرت ابن عباسؓ اور حضرت ابن عمرؓ کا بھی یہی مذہب ہے۔ احناف نے تو اعتکاف کی تعریف ہی یہ کی ہے کہ انسان روزہ دار ہونے کی صورت میں اور اعتکاف کی نیت سے مسجد میں ٹھہرا رہے

اعتکاف کی عبادت کے حکم میں عموم پایا جاتا ہے اور احادیث سے ثابت ہے کہ مرد و عورت دونوں اعتکاف کر سکتے ہیں لیکن عورت کو اس کے لئے خاوند سے اجازت لینا ضروری ہے بغیر مطلقہ اور بیوہ عدت کے ایام میں اعتکاف نہیں کر سکتیں مستحاضہ عورت کو اعتکاف کی اجازت ہے

معتکف کے لئے مسجد کی صفائی کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ کھانا کھاتے وقت روٹی کے ٹکڑے اور سالن مسجد میں نہ گرنے پائیں تاکہ صفوں کو خراب نہ کیا جائے۔ پھل وغیرہ کے چھلکے مسجد میں نہ پھینکے جائیں حجامت مسجد میں نہیں بنوانی چاہیئے اگر بڑی مجبوری ہو تو معتکف کھڑکی یا دروازہ سے باہر منہ نکال کر باہر کھڑے حجام سے حجامت بنوا سکتا ہے۔ حدیثوں میں وارد ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کنگھی کروانے کی ضرورت محسوس ہوتی تو آپ اپنا سر باہر کر دیتے اور حضرت عائشہ حجرہ میں کھڑے ہو کر کنگھی کر دیتیں (بخاری)

معتکف کے لئے ضروری ہے کہ وہ سارا وقت مسجد میں گذارے۔ نوافل ذکر الٰہی تلاوت قرآن کریم اور دعاؤں میں لگا رہے بلا اشد ضرورت مسجد سے باہر نہ جائے۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

کان لا یدخل البیت الا لحاجۃ اذا کان معتکفاً (بخاری)

معتکف ہونے کی صورت میں گھر میں بلا اشد ضرورت تشریف نہ لاتے۔

معتکف جس مسجد میں اعتکاف بیٹھا ہو اگر وہاں جمعہ نہ ہوتا ہو تو جمعہ کی ادائیگی کے لئے مسجد سے باہر جا سکتا ہے بشرطیکہ کم سے کم وقت خرچ ہو۔ اگر کھانا لانے کا کوئی انتظام نہ ہو تو وہ کھانا لینے کے لئے گھر جا سکتا ہے بیوی اگر معتکف سے ملنے کیلئے آئے اور اندھیرا ہو جائے تو اسے گھر تک پہنچانے کے لئے وہ مسجد سے باہر جا سکتا ہے احادیث میں وارد ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم حضرت صفیہؓ کو گھر پہنچانے کے لئے مسجد سے باہر تشریف لے گئے (بخاری)

عیادت اور جنازہ کے لئے احادیث میں مختلف روایات وارد ہیں مریض اگر ایسی حالت میں ہے کہ علاج معالجہ کے سلسلہ میں معتکف کا اس کے پاس ہونا ضروری ہے تو اعتکاف کی صورت میں یہ اشد حاجت شمار ہوگی۔ اگر کوئی عزیز فوت ہو گیا ہے اور اس کے کفن دفن کا انتظام اس کے بغیر نہیں ہو سکتا تو یہ بھی اشد حاجت ہے جس کے لئے وہ مسجد سے باہر جا سکتا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے جب سوال کیا گیا کہ معتکف دنیوی کاروبار کے متعلق بات کر سکتا ہے یا نہیں تو آپ نے فرمایا:۔

"سخت ضرورت کے سبب کر سکتا ہے اور بیمار کی عیادت اور حوائج ضروری کے لئے باہر جا سکتا ہے"

(بدر ۲۱ فروری ۱۹۰۷ء)

معتکف کے لئے ضروری نہیں کہ وہ مسجد کے اندر ہی بیٹھا رہے وہ مسجد کے صحن میں جا سکتا ہے۔ مسجد کی چھت پر بھی جا سکتا ہے۔ رشتہ دار اس کے پاس آ سکتے ہیں اور نجی امور پر گفتگو کر سکتے ہیں۔ بیوی بھی اس کے پاس آ سکتی ہے بلکہ حائضہ کی صورت میں مسجد سے باہر کھڑے ہو کر اس کی خدمت بجا لا سکتی ہے اسی طرح عورت معتکف ہو تو اس کا خاوند اس کے پاس آ سکتا ہے

اگر کسی سال نیت کرنے کے باوجود اعتکاف بیٹھنے کا موقع نہ مل سکے یا کسی حادثہ یا اور وجہ سے اعتکاف فاسد ہو جائے تو اس سال کی عبادت ملتوی ہو جائے گی اور اگلے سال یا کسی اور وقت اس کی قضا ضروری ہوگی

احناف کا مسلک ہے کہ اگر کوئی شخص کچھ دنوں کے لئے اپنے اوپر اعتکاف فرض کر لیتا ہے تو اسے ان دنوں میں دس دنوں کے اعتکاف بیٹھنا لازم ہے۔ اور یہ دن متواتر ہوں گے۔ اگر اسلام لانے سے قبل بھی کسی نے اعتکاف کی نیت کی ہو یا نذر مانی ہو تو اس کی قضا لازم ہے حضرت عمرؓ نے جاہلیت کے زمانہ میں ایک دن اور رات کعبہ کے پاس اعتکاف بیٹھنے کی نذر مانی تھی۔ ایمان لانے کے بعد آپ نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے ذکر کیا تو حضور نے فرمایا۔ اعتکف وصم (ابوداؤد) اعتکاف بیٹھیں اور روزہ بھی رکھیں

معتکف کو رات اور دن کا زیادہ حصہ عبادت ذکر الٰہی تلاوت قرآن کریم علوم دینیہ پڑھنے پڑھانے اور وعظ و نصیحت میں خرچ کرنا چاہیئے زیادہ وقت فضول باتوں میں یا سو کر نہیں گذارنا چاہیئے۔ شب بیداری کرے تا جہاں خدا کی رضا کو [illegible] حاصل کر سکے وہاں لیلۃ القدر کی برکات سے بھی محروم نہ رہے کہ یہ رات بڑی ہی بابرکت رات ہے۔ رسول اللہ فرماتے ہیں کہ

من قام لیلۃ القدر ایماناً واحتساباً غفر لہ ما تقدم من ذنبہ وما تاخر (مسلم)

جو شخص لیلۃ القدر ایمان اور ثواب کی خاطر عبادت میں گذارتا ہے اس کے تمام پچھلے گناہ معاف کر دئے جاتے ہیں

اعتکاف اگر للّٰہ بیٹھا جائے اور پھر اس کی شرائط کو پورا کیا جائے تو روحانی ترقی کا ایک بڑا ذریعہ ہے انسان فرشتوں سے مشابہت اختیار کر لیتا اور دنیا سے بالکل منقطع ہو کر اپنے محبوب پر دھونی رما لیتا ہے۔ وہ سارا وقت تحمید تسبیح اور تکبیر میں صرف کر کے خدا تعالےٰ کے زیادہ قریب ہو جاتا ہے اعتکاف کی عظمت و اہمیت مندرجہ ذیل حدیث سے ظاہر ہوتی ہے:۔

انہ المعتکف الذنوب ویجری لہ من الاجر کاجر عامل الحسنات کلھا (ابن ماجہ)

معتکف گناہوں کے ارتکاب سے محفوظ ہو جاتا ہے اور اسے اس شخص کا اجر ملتا ہے جو تمام نیکیاں بجا لاتا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چوہدری فتح محمد صاحب ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر کا ذکر خیر

میرے والد محترم چوہدری فتح محمد صاحب صدر جماعت احمدیہ ۹۶/۱۲ ای ایل مورخہ ۹/۵ کی شام کو ۶ بجے کے قریب دیوار گرنے کی وجہ سے نیچے دب کر اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

آپ ۱۵ اکتوبر ۱۹۰۲ء بمقام سرشت پور ضلع ہوشیارپور میں پیدا ہوئے۔ نورمحل ضلع جالندھر سے مڈل کا امتحان ۱۹۱۸ء میں پاس کیا۔ اور بطور انٹرینڈ ٹیچر موضع سریچ میں تعینات ہوئے اور وہیں احمدیت کے نور سے منور ہو کر ۱۹۲۰ء میں تحریری بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ سے منسلک ہو گئے۔ جولائی ۱۹۲۰ء میں قادیان آ کر دستی بیعت کی اور عہد بیعت کو آخر دم تک نبھایا۔ جے وی کرنے کے بعد ضلع منٹگمری میں تقرری ہوئی اور ایس وی کرنے کے بعد ضلع ساہیوال تعینات ہوئے اور ۹۶/۱۲ ای ایل میں پاکستان بننے کے بعد مستقل طور پر رہائش اختیار کر لی۔

آپ ۱۹۲۰ء سے صدر کے عہدہ پر منتخب ہوتے رہے اور باقاعدگی سے مرکز کو بھجواتے تھے۔ ہر تحریک میں اپنی حیثیت کے مطابق حصہ لیتے تھے عموماً چندہ کی خود وصولی ہی کرتے تھے جس کے لئے آپ ۹۶/۱۲ ای ایل سے ۹۰/۱۲ ای ایل کا فاصلہ طے کر کے جانا پڑتا تھا۔ جلسہ سالانہ و مجلس مشاورت پر باقاعدگی سے جاتے اور دیگر اجتماعات میں بھی تشریف لے جاتے۔ اپنے علاقہ میں احمدیت کے فدائی اور مستعد سمجھے جاتے تھے۔ غریب پرور تھے کام کے لئے جہاں بھی جانا پڑتا چلے جاتے تھے۔ خدمت خلق کا جذبہ کوٹ کوٹ کر بھرا تھا اپنے علاقہ میں غیروں میں بھی بڑے مقبول تھے۔ نماز کے پابند تھے نماز تہجد بھی التزام کے ساتھ ادا کرتے تھے۔ سلسلہ کے اخبار رسائل اور کتب میں سے جو بھی ہاتھ آتا اسے ختم کئے بغیر چین نہ لیتے اخبار الفضل کا انتظار کرتے اور ہمیشہ اس کے خریدار رہے آپ کا خریداری نمبر ۱۰ ہے

آپ کی اولاد میں دو لڑکے خاکسار عبدالرحمن عزیز مدرس پاکپتن سابق امیر جماعت اور چوہدری عبدالرحیم صاحب ڈسپنسر ساہیوال چار لڑکیاں، پانچ پوتے تین پوتیاں دو نواسے اور سات نواسیاں ہیں۔ حادثہ کے وقت خاکسار معہ بچوں کے اور دو لڑکیاں پاس تھیں۔ عزیزم عبدالرحیم معہ بچوں کے رات کو ہی پہنچ گئے تھے اور ایک لڑکی دوپہر کو پہنچ گئی تھی۔ مگر چوتھی لڑکی جو میرپور خاص میں تھی وہ معہ اپنے خاوند چوہدری نور احمد صاحب کے ۹۶/۱۲ ای ایل پہنچ گئی تھی مگر چہرہ نہ دیکھ سکی۔

آپ کی تدفین بہشتی مقبرہ میں عمل میں آئی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور ہم پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ نیز ہماری والدہ صاحبہ عرصہ ایک سال سے صاحب فراش ہیں چلنے پھرنے سے معذور ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔

عبدالرحمن عزیز پاکپتن

دعائے نعم البدل

برادرم مکرم قدرت صاحب کا لڑکا نسیم اللہ جو محترم چوہدری بشیر احمد چیمہ امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع ڈیرہ غازی خاں کا پوتا تھا چند دن کی بیماری کے بعد ۲۰ اگست کو وفات پا گیا ہے انا للہ وانا الیہ راجعون قارئین کرام الفضل دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور بچہ کے والدین کو نعم البدل عطا کرے۔ آمین۔

محمد سلیمان احمد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ
ضلع ڈیرہ غازی خاں

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے۔

انصار اللہ و تحریک جدید

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنی تصنیف منیف رسالہ "الوصیت" میں تحریر فرماتے ہیں:۔

"خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ ان تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں کیا یورپ اور کیا ایشیا ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دین واحد پر جمع کرے یہی خدا تعالیٰ کا مقصد ہے جس کے لئے میں دنیا میں بھیجا گیا سو تم اس مقصد کی پیروی کرو مگر نرمی اور اخلاق اور دعاؤں پر زور دینے سے۔"

(رسالہ الوصیت ص۷)

اسی مقصد کی پیروی کرتے ہوئے سیدنا حضرت مصلح الموعودؓ نے تحریک جدید کا اجراء فرمایا تھا جس کی شاخیں اب چار دانگ عالم میں پھیل چکی ہیں اور اسلام کی فتح نمایاں کے آثار ظاہر ہو چکے ہیں۔

مبارک ہیں وہ جو ترقی اسلام کی شاہراہ پر تیز سے تیز قدموں کے ساتھ بڑھتے چلے جائیں۔

زعماء انصار اللہ سے گذارش ہے کہ اس سلسلہ میں اپنی تمام مساعی کو پیش از پیش تیز کر دیں۔ اور اپنے اپنے حلقہ میں ہر فرد جماعت کو تحریک جدید کے مالی جہاد میں شامل فرما دیں۔ نیز زیادہ سے زیادہ معاونین خصوصی پیدا کرنے کی سعی فرما دیں۔

(قائد تحریک جدید انصار اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سالانہ اجتماع۔ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

لجنہ اماء اللہ کا سالانہ اجتماع ۲۴-۲۵-۲۶ اکتوبر کو ان شاء اللہ منعقد ہوگا۔

اجتماع پر ہر ایک لجنہ کی طرف سے نمائندگی ضروری ہے تمام نمائندگان اپنی صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ کی تصدیقی چٹھی ساتھ لے کر آئیں۔ ورنہ لجنہ مرکزیہ ان کے قیام و طعام کی ذمہ دار نہ ہوگی نیز جن لجنات نے ابھی تک چندہ اجتماع نہیں بھجوایا وہ ایک روپیہ فی ممبر سالانہ کے حساب سے چندہ اکٹھا کر کے فوری بھجوا دیں۔

(آفس سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

داخلہ نشتر ہسپتال ملتان

میڈیکل سپرنٹنڈنٹ نشتر ہسپتال ملتان کو ڈسپنسر کلاس کے لئے ۱۳ اکتوبر ۷۵ء اور لیڈی ہیلتھ وزیٹر کورس کے لئے ۳۰ اکتوبر ۷۵ء تک امیدواروں سے درخواستیں درکار ہیں۔ کوائف کے لئے دیکھیں پاکستان ٹائمز ۲۹/۹

(ناظر تعلیم)

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ دیا کریں۔ (مینیجر)

قائدین کرام! یکم اکتوبر تا ۱۰ اکتوبر عشرہ وصولی منائیں (مہتمم مال)

انصار اللہ کا مرکزی سالانہ اجتماع ۳۱ اکتوبر و یکم و دو نومبر کو ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے (قائد عمومی)

جبوب اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے کورس -/۲۴ روپے
دوائی فضل الٰہی اولادِ نرینہ کے لئے کورس -/۲۰ روپے
زدجام عشق طاقت کی جنرل ٹانک کورس -/۲۵ روپے
دواخانہ خدمتِ خلق رجسٹرڈ ربوہ

ماہنامہ خالد ربوہ

ماہنامہ خالد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا ترجمان ہے۔ اس میں آپ قرآنی تعلیمات، احادیث، ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام، خلفاء حضرت مسیح پاک علیہ السلام کے ارشادات، تاریخی واقعات، سیرت صحابہؓ اور بزرگانِ سلف، علماء جماعت کے اخلاقی، تربیتی اور علمی مضامین۔ ادب، سائنس، زراعت، شکاریات، سیاحت وغیرہ سے متعلق معلوماتی مضامین۔ جماعت کی تبلیغی مساعی، سوال و جواب، شعراء جماعت اور خدام بھائیوں کا منظوم کلام۔ خدام بھائیوں کے اپنے مضامین۔ مجالس خدام الاحمدیہ کی سرگرمیاں اور خبریں اور اہم مرکزی اعلانات پائیں گے۔ کیا آپ اپنے اس رسالہ کے خریدار ہیں؟ اگر خریدار نہیں تو ابھی مبلغ -/۱۰ روپے سال کے بارہ پرچوں کی قیمت بذریعہ منی آرڈر مینیجر ماہنامہ خالد ربوہ کے نام بھجوا کر اس شاندار رسالہ کا اجراء کروا کر استفادہ فرمائیں۔

(مینیجر ماہنامہ "خالد" ربوہ)

تبلیغی و علمی مجلہ

ماہنامہ الفرقان ربوہ

جس میں قرآنی حقائق بیان کرنے کے علاوہ پادریوں اور دیگر مخالفین کے اعتراضات کے جوابات دیئے جاتے ہیں جس کے ایڈیٹر مولانا ابوالعطاء صاحب ہیں۔

سالانہ چندہ -/۱۰ روپے

(مینیجر)

حیوانات کی دوائیں

اکسیر گل گھوٹو نیز بندش

ٹک۔ کمار۔ مرکن۔ زہرباد۔ منہ کھر۔ اپھارہ۔ داہ۔ دردوں۔ کمی دودھ۔ تھنوں کی سوزش کی اکسیریں اور مرغیوں کے لئے رانی کھیت اور پولٹری کیور وغیرہ یہاں سے خریدیں۔

معلومات کا رسالہ مفت

کیور ٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے!

(مینیجر)

ہر قسم کا سامانِ سائنس و اچھی نرخوں پر خریدنے کیلئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور فون ۶۲۵۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

ضروری اطلاع

مینیجر سے خط و کتابت کرتے وقت اپنے چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ اور اپنا پتہ خوشخط تحریر کریں۔ (مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

اعلان برائے فروخت زمین

موضع چھنیاں نزد ربوہ ۴ کنال ۶ مرلے زمین رجسٹری شدہ قابلِ فروخت ہے خواہشمند حضرات فوری طور پر مندرجہ ذیل پتہ پر رجوع فرمائیں۔

چوہدری محمد عیسٰی

محلہ دارالرحمت وسطی۔ مکان ۲/۲۴

ربوہ

جدید فیشن کے مطابق

سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات

اور چاندی کے خوشنما برتن نئے سیٹ وغیرہ کیلئے

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم لاہور

فون نمبر: ۵۲۶۲۳

احسان جنرل سٹور

نئی دوکان ——— نیا مال

معیاری۔ ہوزری۔ کراکری نیز سیالکوٹ کا بنا ہوا کھیلوں کا سامان بازار سے ارزاں خریدنے کے لئے یہاں تشریف لائیں احباب کرام ایک بار ضرور خدمت کا موقع دیں۔

احسان جنرل سٹور

عمر مارکیٹ۔ رحمت بازار۔ ربوہ

دانت نکلوانے کی غلطی مت کیجئے!

بلکہ بیمار دانت کا علاج

اینٹی پائیوریا ANTI PYORRHEA

اینٹی کیریز ANTI CARIES

سے کیجئے۔ قیمت مکمل کورس -/۱۰

دانتوں کے متعلق مفید لٹریچر مفت

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

فون ۶۰۶/۶۰۷

• شہزیت
• شہزیت
• شہزیت

مرض اٹھرا کی مؤثر ترین دواء

حکیم نظام جان اینڈ سنز

• چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ فون ۴۸۴۴
• بالمقابل ایوانِ محمود ربوہ۔ فون ۶۳۸

ٹنڈو محمد خان

ماہنامہ مصباح

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا قدیم آرگن۔ دینی، اخلاقی اور علمی مضامین کا بہترین مرقع خواتینِ جماعت کی علمی اور قلمی دلچسپیوں کا مرکز...... اس ماہنامہ کی توسیع اشاعت اور قلمی معاونت آپ کا ملی فریضہ ہے۔ خریداری بڑھائیے۔ قیمتی اشتہارات کے حصول کے ذریعہ اس کی مالی مدد کیجئے۔ بابرکت تحریک اور اعانت خاص میں خود بھی حصہ لیجئے اور دوسری بہنوں کو بھی تلقین کیجئے۔ بہترین تعاون کے لئے ادارہ مصباح آپ کا بے حد شکر گزار ہے۔

(مدیرہ)

جبوب مفید اٹھرا مرض اٹھرا کا شافی علاج مکمل کورس -/۲۴ روپے
اکسیر اولادِ نرینہ اولادِ نرینہ کے لئے قیمت -/۲۰ روپے
زدجام عشق طاقت کی دوا قیمت -/۱۴ روپے
ناصر دواخانہ ربوہ فون ۵۳۴

غلبۂ اسلام کے لئے دعاؤں کی اشد ضرورت

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں :-

"ہر احمدی کے دل سے یہ آواز اٹھنی چاہیئے کہ متیٰ نصر اللہ۔ اے خدا تیری مدد کب آئے گی ...... اے خدا تو اپنی مدد بھیج تاکہ ہم اپنی زندگیوں میں ہی وہ دن دیکھ لیں کہ اسلام دنیا پر غالب آجائے ...... اور دنیا کے گوشہ گوشہ میں مسجدیں بن جائیں اور اللہ اکبر کی آوازوں سے سارا یورپ اور امریکہ گونج اٹھے"۔

حضور کے دل کی گہرائی سے نکلے ہوئے ارشاد کا ہر لفظ ہر مخلص احمدی سے تقاضا کرتا ہے کہ غلبۂ اسلام کے لئے شب و روز گریہ وزاری سے دعائیں لگا رہے تاکہ خدا تعالیٰ وہ دن جلد لائے کہ ہم اپنی آنکھوں سے غلبۂ اسلام دیکھیں۔ رمضان المبارک کے ایام میں دوستوں کو چاہیئے کہ وہ اس عظیم مقصد میں کامیابی کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے مقرر کردہ روحانی پروگرام پر التزام سے عمل پیرا ہوں اور خدا کو اپنے عمل کا گواہ ٹھہرائیں۔

(خاکسار عبدالمالک خان ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

ماہنامہ الفرقان کا نعت نبوی نمبر

احباب نے مشورہ دیا ہے کہ رسالہ الفرقان کا نعت نبوی نمبر پوری شان سے جلسہ سالانہ ۱۹۷۵ء کے موقع پر شائع کیا جائے۔ یہ تجویز بہتر ہے اسلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ یہ نمبر انشاء اللہ العزیز جلسہ سالانہ پر شائع ہوگا۔ وباللہ التوفیق

(مینیجر الفرقان ربوہ)

احمدیت اور علامہ اقبال
حقائق کی روشنی میں

اس عنوان پر ماہنامہ الفرقان بابت اگست ۱۹۷۵ء میں ایک عمدہ مقالہ مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر کے قلم سے شائع ہوا ہے۔ احباب نے تحریک کی ہے کہ اسے پمفلٹ کی صورت میں بھی شائع کیا جائے۔ احباب مطلوبہ تعداد سے مطلع فرمائیں۔ نظارت اشاعت نے اسے طبع کرانے کا ارادہ فرمایا ہے۔

(مینیجر الفرقان۔ ربوہ)

شکریۂ احباب

میرے والد ماجد محترم ڈاکٹر محمد یعقوب خان صاحب ریس کورس روڈ لاہور ۲۷/۸/۷۵ کو وفات پا گئے تھے۔ اِنّا لِلّٰہ وَاِنّا اِلَیْہِ رَاجِعُون۔ اس موقعہ پر کثیر تعداد میں احباب جماعت نے گھر آکر اور خطوط کے ذریعے ہم سے تعزیت فرمائی ہے۔ میں ان تمام احباب کا بذریعہ الفضل اپنی طرف سے، اپنی والدہ صاحبہ کی طرف سے اور والد صاحب مرحوم کے بہن بھائیوں کی طرف سے شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے اس غم کے موقعہ پر ہماری ڈھارس بندھائی اور ہمارے زخموں پر مرہم رکھی۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر دے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ والد صاحب مرحوم کو خلد بریں میں اعلیٰ درجات عطا فرمائے اور ہمیں ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

محمد انور خان
ابن ڈاکٹر محمد یعقوب خان مرحوم
۱۴۔ ریس کورس روڈ۔ لاہور

سوتی و ریشمی کپڑے کی معیاری دکان
احمد کلاتھ سٹورز
فون نمبر ۵۶۸ گولبازار ربوہ

سونے اور چاندی کے زیورات کی خرید و فروخت کا اعلیٰ مرکز
پاک گولڈ سمتھ
میاں عبدالسلام عبدالمنان ناصر
عقب جمال بیکری گولبازار ربوہ
فون نمبر ۵۵

قابل اعتماد ——— خوش ذائقہ
تریاق سلیمانی
بدہضمی۔ تبخیر معدہ۔ پیٹ درد۔ ہیضہ۔ متلی۔ قے۔ اسہال۔ نفخ اور بھوک کی بندش میں مفید ہے۔
۴/- روپے۔ پانچ روپے۔ چھ روپے۔ بارہ روپے
المنار دواخانہ ربوہ

ریفریجریٹر۔ ایر کنڈیشن کی مرمت
گلستان الیکٹرک اینڈ ٹریڈ ورکس
رحمت بازار ربوہ
پروپرائٹر:۔ اے۔ آر۔ پرویز

دیدہ زیب ملبوسات کا
نیا سٹاک
ہر قسم کا سوتی و ریشمی کپڑا دیدہ زیب ڈیزائنوں میں بارعایت خریدنے کیلئے تشریف لائیے!
مومن کلاتھ ہاؤس
گولبازار ربوہ۔ فون ۵۱۷

اعلان گمشدگی

خاکسار کا بٹوا مسجد مہدی ربوہ کے قریب گر گیا ہے اس میں کچھ نقدی اور میرا اور میری اہلیہ کا شناختی کارڈ بھی ہے۔

جس دوست کو ملا ہو خاکسار کو پہنچا کر ممنون فرمائیں۔ (محمد خان لائن مین ٹیلیفون ربوہ)

دانتوں کی کامیاب علاج گاہ
مانحورہ۔ دانتوں کا ہلنا۔ دانتوں سے خون یا پیپ کا آنا جانے یا پانی کا گرم سرد لگنا اور دانت درد کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے
——— نیز ———
دانت بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں!
شریف ڈینٹل کلینک
آف چنیوٹ
نزد مسجد اقصیٰ ربوہ
فون ۵۳۳

ایکو الیکٹرک موٹرز
½ تا ۱۵ ہارس پاور
تھری فیز
امپورٹیڈ میٹریل سے تیار کردہ۔ گارنٹی شدہ۔ خوبصورت۔ صنعتی و زرعی ضروریات کے لئے
قیمت مناسب ——— ڈیلرشپ کے لئے رجوع کریں
ایورسٹ الیکٹریکل کمپنی (EECO) سیالکوٹ روڈ۔ گوجرانوالہ۔ فون نمبر ۶۱۶۵

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے کورس -/۲۰ روپے ۔ **نور نظر** اولادِ نرینہ کے لئے کورس -/۲۵ روپے ۔ **خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ** فون ۵۳۸